



Press Release
February 10, 2017
For immediate release

Regulatory reforms are benefiting modaraba sector

ISLAMABAD, February 10: There is sustained growth in assets of the modaraba sector, the leverage levels are low, and dividend payouts are healthy, thanks largely to strengthening of law governing the sector, most notably the guidelines for Sharia compliance issued by SECP and stronger enforcement actions taken. This fact about the improving health of the modaraba sector was highlighted in a session organized in Islamabad on Friday by SECP in collaboration with Center for Excellence in Islamic Finance at IMSciences Peshawar.

The session was second in the series of sessions being organized by the SECP on development of Islamic capital market and awareness and capacity building. Mr. Usman Hayat, head of SECP's Islamic Finance Department, informed the participants about SECP's growing contribution to the Islamic finance segments that it regulates. In 2016, under the leadership of Chairman Zafar Hijazi, the SECP successfully achieved tax neutrality for sukuk and a two percentage point tax incentive for eligible listed manufacturing companies and it is currently working on amending the modaraba law.

Mr. Jawed Hussain, registrar modaraba, talked about the evolution of the law governing the modaraba sector in Pakistan. The modaraba sector of Pakistan is a unique form of Islamic finance. It was started in 1980. The modaraba sector is participating in a wide range of Sharia-compliant businesses, including leasing, manufacturing, trading, and financial services, he added.

There are 25 modarabas with total assets of Rs38.8 billion and profits of Rs1.18 billion as of June 30, 2016. The income of a modaraba is exempt from tax if it distributes 90% of its profit and majority of modarabas regularly distribute profits to the certificate holders. However, one of the key challenges the sector faces is that it is concentrated in a few large cities.

Mr. Shoaib Ibrahim, CEO, First Habib Modaraba, said that SME and halal food are two promising segments for the sector.

The modaraba scam that affected the sector was caused by unregulated elements that were not subject to the checks and balances applicable to the formal sector. CPEC presents an opportunity for the modaraba sector as small to medium sized vendors can use the modaraba model, he added. Listed Islamic banks have only 25,000 shareholders whereas modaraba sector has around 80,000 investors.

ریگولیٹری اصلاحات سے مضاربہ سیکٹر کو فروغ ملا۔ ایس ای سی پی

اسلام آباد (۱۰ فروری) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے کی جانے والی ریگولیٹری اصلاحات اور مضاربہ سے متعلقہ قوانین کو مضبوط بنانے کے نتیجے میں ملک میں مضاربہ کے شعبے میں خاصی بڑھوتی ہوئی اور ان کی شرح نمو میں اضافہ ہوا۔ ایس ای سی پی کی جانب سے مضاربہ کمپنیوں کے لئے شریعہ کی تعمیل سے متعلق گائیڈ لائنز اور سخت انفراسٹرکچر اقدامات کے بعد مضاربہ سیکٹر میں لیوریج کم ہوئے ہیں جبکہ منافع کی شرح بہتر ہوئی ہے۔

پاکستان میں مضاربہ کے سیکٹر کے فروغ سے متعلق حقائق ایس ای سی پی اور آئی ایم سائنسز پشاور کے سینئر فارایکسی لینس کے تعاون سے اسلام آباد میں منعقد کئے گئے ایک سیمینار میں سامنے لائے گئے۔ ایس ای سی پی کی جانب سے اسلامک کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور آگہی فراہم کرنے کے حوالے سے اس سال یہ دوسرا سیشن تھا۔ اس موقع پر ایس ای سی پی کے اسلامک فنانس ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ عثمان حیات نے شرکاء کو ملک میں اسلامک فنانس کے فروغ کے لئے ایس ای سی پی کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کے بارے میں بتایا۔

انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی کی قیادت میں ایس ای سی پی نے سکوک کے لئے ٹیکس نیوٹرلیٹیٹی حاصل کی جبکہ کیپیٹل مارکیٹ میں لسٹڈ مینوفیکچرنگ شعبے کی شریعہ کمپلائنس کمپنیوں کے لئے دو فیصد ٹیکس رعایت بھی حاصل کی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ مضاربہ کے قانون میں بھی ترمیم کی جارہی ہے۔

اس وقت ملک میں کل پچیس مضاربہ ہیں جن کے کل اثاثے تقریباً تالیس ارب روپے ہیں اور گزشتہ برس جون تک ان کا منافع ایک ارب اٹھارہ کروڑ روپے تھا۔ مضاربہ کی آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اگر وہ منافع کانوے فیصد حصہ سرمایہ کاروں میں تقسیم کر دے۔

ایس ای سی پی کے رجسٹرار مضاربہ جاوید حسین نے پاکستان میں مضاربہ اور اس کو ریگولیٹ کرنے والے قانون کے ارتقا پر بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ مضاربہ پاکستان میں ۱۹۸۰ میں شروع ہوا۔ مضاربہ بہت سی شریعہ کمپلائنس کاروباری سرگرمیوں بشمول لیزنگ، مینوفیکچرنگ، تجارتی اور مالی شعبے میں کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر فرسٹ حبیب مضاربہ کے سربراہ، شعیب ابراہیم نے کہا کہ مضاربہ سیکٹر کے لئے ایس ایم ای اور حلال فوڈ کے شعبوں میں بہت زیادہ مواقع موجود ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مضاربہ میں ہونے والے فراڈ غیر رجسٹرڈ اور غیر ریگولیٹڈ مضاربہ کی وجہ سے ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ لسٹڈ اسلامک بینکوں کے صرف پچیس ہزار شیئرز ہولڈرز ہیں جبکہ مضاربہ کے سرمایہ کاروں کی تعداد اسی ہزار کے لگ بھگ ہے۔